© rasailojaraid.com

قارئین کے سوالات

جوابات

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری مدرس جامعہ علوم اثریہ جہلم

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کا سایہ تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کا یقیناً سایہ تھا، بعض لوگ حافظ سیوطیؒ کی ”خصائص کبریٰ“ میں ذکر کردہ جھوٹی روایات سایہ کی نفی میں پیش کرتے ہیں، جبکہ ائمہ اہلِ سنت میں کوئی بھی اس عقیدہ کا حامل نہیں رہا، صحیح احادیث سے آپ ﷺ کے سائے کا ثبوت ملتا ہے:

۱۔ ”حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں تھے، حضرت صفیہؓ کا اونٹ بیمار ہو گیا، حضرت زینبؓ کے اونٹوں میں ایک فالتو اونٹ تھا، رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینبؓ سے فرمایا کہ صفیہؓ کا اونٹ بیمار ہو گیا ہے، آپ اپنے اونٹوں میں سے اس کو ایک اونٹ دے دیں، حضرت زینبؓ نے کہا: کیا میں ایک یہودیہ کو اونٹ دوں؟ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینبؓ کو ذوالحجہ، محرم دو مہینے یا تین مہینے چھوڑ دیا، اس دوران آپ ﷺ زینبؓ کے پاس تشریف نہ لائے، حضرت زینبؓ کہتی ہیں کہ میں مایوس ہو گئی، میں نے اپنی چارپائی الٹ دی، کہتی ہیں: (فبينما أنا يوماً بنصف النهار إذا أنا بظل رسول الله ﷺ مقبل) یعنی: ”ایک دن دوپہر کے وقت میں نے اچانک رسول اللہ ﷺ کا سایہ مبارک آتے دیکھا“۔

(مسند امام احمد: ۶/۱۳۲،۲۶۱/۶) (طبقات ابن سعد: ۸/۱۲۶۔۱۲۷، اسنادہ صحیح)

یہی روایت حضرت صفیہؓ سے بھی مروی ہے۔ (مسند امام احمد: ۶/۳۳۸)

یہ حدیث نبی کریم ﷺ کے سایۂ مبارک کے ثبوت پر نص ہے۔

۲۔ ”حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی، اس دوران نبی کریم ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک پھیلایا، پھر پیچھے کھینچ لیا، جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، تو ہم نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ! آپ نے اس نماز میں ایک کام کیا ہے جو اس سے پہلے آپ نے نہیں کیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے جنت دیکھی، جو مجھ پر پیش کی گئی، اس میں میں نے انگور کی بیل دیکھی، جس کے خوشے (گچھے) قریب قریب تھے، اس کے دانے کدو کے طرح تھے، میں نے اس سے کچھ کھانے کا ارادہ کیا، تو جنت کی طرف اس بات کا اشارہ اور راہنمائی کی گئی کہ تو پیچھے ہٹ جا، وہ پیچھے ہٹ گئی، پھر مجھ پر جہنم پیش کی گئی، میرے اور آگ کے درمیان اتنا فاصلہ تھا، جتنا میرے

© rasailojaraid.com